18-07-2024 THURSDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں :

☆ ریاستی حکومت نے ایک لاکھ روپئے تک کے قرضوں کی معافی کیلئے چھ ہزار اٹھیانوے کروڑ روپئے جاری کئے۔اقدام سے گیارہ لاکھ سے زیادہ کسانوں کو فائدہ ہوگا۔

☆ ڈپٹی چیف منسٹر ملو بھٹی وکرما آرکا نے کہا ہے کہ ریاستی حکومت کسانوں کے دو لاکھ روپئے تک کہ قرضے معاف کرنے کیلئے آئندہ مہینہ کے اواخر تک اکتالیس ہزار کروڑ روپئے جاری کرے گی۔

☆ تلنگانہ قانون ساز اسمبلی کا اجلاس اس مہینہ کی 23 تاریخ کو شروع ہوگا جبکہ قانون ساز کونسل کا اجلاس اس کے اگلے دن شروع ہوگا۔اس سیشن کے دوران ریاستی حکومت جاریہ مالی سال کیلئے مکمل بجٹ پیش کرے گی۔

☆ سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ نیٹ کا دوبارہ امتحان ٹھوس بنیاد پر ہونا چاہیئے۔

☆☆☆☆☆

تلنگانہ قانون ساز اسمبلی کا اجلاس اس مہینہ کی 23 تاریخ کو شروع ہوگا جبکہ قانون ساز کونسل کا اجلاس اس کے اگلے دن شروع ہوگا۔اس سیشن کے دوران ریاستی حکومت جاریہ مالی سال کیلئے مکمل بجٹ پیش کرے گی۔گورنر سی پی رادھا کرشنا نے دونوں ایوانوں کا اجلاس طلب کیا ہے۔ریاستی لیجسلیچر سکریٹری نرسمہا چاری نے اس سلسلہ میں نوٹیفکیشن جاری کیا۔یہ سیشن تقریباً دس دن تک جاری رہنے کا امکان ہے۔دونوں ایوانوں کی بزنس ایڈوائزری کمیٹی کا اجلاس سیشن کی مدت اور ایجنڈہ طئے کرے گا۔

☆☆☆☆☆

ڈپٹی چیف منسٹر ملو بھٹی وکرما آرکا نے کہا ہے کہ ریاستی حکومت کسانوں کے دو لاکھ روپئے تک کہ قرضے معاف کرنے کیلئے آئندہ مہینہ کے اواخر تک اکتالیس ہزار کروڑ روپئے جاری کرے گی۔حکومت نے ایک لاکھ روپئے تک کے قرضوں کی معافی کیلئے چھ ہزار کروڑ روپئے جاری کردیئے ہیں۔اس رقم سے گیارہ لاکھ کسانوں کے ایک لاکھ روپئے تک کے قرضے معاف ہوں گے۔زرعی قرضوں کی معافی کی اسکیم پر بینکرس کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بھٹی وکرما آرکا نے بینکرس سے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ریاستی حکومت کی جانب سے جاری کئے جانے والے فنڈس صرف زرعی قرضوں کی معافی کیلئے ہی استعمال ہوں۔انہوں نے بینکرس سے کہا کہ وہ اس رقم کو دیگر قرضوں کے کھاتوں میں جمع کر کے کسانوں کو پریشان نہ کریں۔دیڑھ لاکھ روپئے تک کہ قرضوں کی معافی کے لئے جاریہ مہینہ میں رقم جاری کی جائے گی۔دو لاکھ روپئے تک کے زرعی قرضوں کی معافی کیلئے رقم آئندہ مہینہ جاری ہوگی۔جن کسانوں کے واجب الادا قرضے دو لاکھ روپئے سے زیادہ ہیں ان کے بارے میں ڈپٹی چیف منسٹر نے بینکرس سے کہا کہ وہ متعلقہ کسانوں سے بات کریں اور زائد رقم وصول کریں۔انہوں نے بینکرس سے یہ بھی کہا کہ وہ کسانوں کو ان کی آئندہ ضروریات کیلئے نئے قرضے جاری کریں۔ڈپٹی چیف منسٹر نے کہا کہ ملک میں زرعی قرضوں کی معافی کا یہ فیصلہ تاریخی ہے۔انہوں نے بینکرس کو ہدایت دی کہ قرضوں کی معافی کی اسکیم کے تحت فنڈس کی اجرائی کے بعد بینک کسانوں کو ان کی مستقبل کی ضروریات کیلئے قرضے فراہم کرے۔

☆☆☆☆☆

سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ نیٹ کا دوبارہ امتحان ٹھوس بنیاد پر ہونا چاہیئے۔اس نے کہا کہ اس امتحان کا تقدس پامال ہوا ہے۔چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندراچور کی زیر قیادت بنچ نے آج چالیس سے زیادہ عرضیوں کی سماعت دوبارہ شروع کی۔ان عرضیوں میں الزام لگایا گیا کہ میڈیکل انٹرنس امتحان نیٹ یو جی 2024 کے انعقاد میں بے قاعدگیاں ہوئیں۔جسٹس چندر چور، جسٹس جے بی پاردیوالا اور جسٹس منوج مشرا پر مشتمل بنچ نے نیٹ یو جی 2024 کے تنازعہ سے متعلق عرضیوں کی سماعت شروع کی۔اس نے کہا کہ اس معاملہ کے سماجی عواقب و نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔امتحان کی منسوخی، امتحان کے دوبارہ انعقاد اور مبینہ بے قاعدگیوں کی عدالت کے زیر نگرانی تحقیقات کی درخواست کرنے والوں سے بنچ نے کہا کہ وہ یہ ثابت کرے کہ سوالیہ پرچہ کا افشاء منظم تھا اور اس سے پورا امتحان متاثر ہوا جس کی وجہ سے اس امتحان کو منسوخ کرنا چاہیئے۔

مندروں کے تحفظ کی تحریک کے کنوینرز اور چلکور بالا جی مندر کے صدر پجاری سی ایس رنگا راجن نے آج ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرما آرکا سے ملاقات کی اور انہیں بھدرادری، ویملواڑہ اور باسر کی قدیم مندروں کے روایتی پجاریوں کے زیرالتوا مسائل سے واقف کروایا۔ ڈپٹی منسٹر کے نام ایک یادداشت میں رنگا راجن نے کہا کہ قدیم مندروں میں پجاریوں کے روایتی نظام کی بحالی کیلئے ٹی پی ایم تحریک چلائی جارہی ہے۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے اس سلسلہ میں ہرممکن مدد کا تیقن دیا۔

☆☆☆☆☆

تلنگانہ میں آئندہ تین دن کے دوران اکا دکا مقامات پر شدید تا انتہائی شدید بارش کا امکان ہے۔ دفتر موسمیات نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ آئندہ چار دن کے دوران ریاست میں اکا دکا مقامات پر بھاری بارش ہوسکتی ہے۔ آئندہ پانچ دن کے دوران تلنگانہ کے تمام اضلاع میں اکا دکا مقامات پر گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ تلنگانہ میں جنوب مغربی مانسون معمول کے مطابق ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران بعض مقامات پر بارش ہوئی۔

☆☆☆☆☆

اساتذہ کی بھرتی کیلئے ڈسٹرکٹ سلیکشن کمیٹی DSC آن لائن امتحان آج ریاست بھرمیں سخت انتظامات کے بیچ شروع ہوا۔ یہ امتحانات پانچ اگست تک جاری رہیں گے۔ ڈی ایس سی امتحانات کیلئے دولاکھ نوے ہزار سے زیادہ امیدواروں نے اپنا نام درج کرائے ہیں۔ 2017 کے بعد ریاست میں یہ پہلا DSC امتحان ہے۔ روزانہ جملہ چھبیس ہزار امیدوار امتحان میں شرکت کررہے ہیں۔ یہ امتحان روزانہ دو سیشنس میں منعقد ہورہا ہے۔ ہر سیشن میں تیرہ ہزار امیدوار شرکت کررہے ہیں۔ محکمہ اسکولی تعلیم نے ریاست بھرمیں چوپن امتحانی مراکز قائم کیے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ دہلی میں نارکو کوارڈینیشن سنٹر کے ساتویں اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔ اس اجلاس کا مقصد ملک میں منشیات کی تجارت اور اس کی روک تھام کیلئے سرگرم مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی مختلف ایجنسیوں کے درمیان آپسی تال میل کو یقینی بنانا ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ نے بتایا کہ حکومت نے منشیات کی لعنت سے نمٹنے کیلئے منشیات کی تجارت کو بالکلیہ برداشت نہ کرنے کی پالیسی اپنائی ہے۔ وزارت داخلہ نے کہا کہ حکومت 2 ہزار سینتالیس تک بھارت کو منشیات سے پاک کرنا چاہتی ہے۔

☆☆☆☆☆

بی آر ایس نے عادل آباد بلدیہ کے نائب صدرنشین ظہیر رمضانی کے خلاف تحریک عدم اعتماد جیت لیا ہے۔ ظہیر رمضانی بی آر ایس سے مستعفی ہوکر کانگریس میں شامل ہوئے تھے۔ بی آر ایس کے پچیس اور بی جے پی کے نو کونسلرس نے تحریک کے حق میں ووٹ دیا۔ کانگریس اور ایم آئی ایم کے کونسلرس نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ بلدیہ کے ایک خصوصی اجلاس کی صدارت ریونیو ڈیویژنل آفیسر ونود کمار نے کی۔ عادل آباد میونسپل کونسل میں جملہ 49 کونسلرس ہیں۔ جبکہ اجلاس کے انعقاد کیلئے 34 کونسلرس کی شرکت ضروری ہے۔ اس سے قبل بی آر ایس کے صدر چندر شیکھر راؤ نے ایک وہپ جاری کرتے ہوئے کونسلرس کو ہدایت دی تھی کہ وہ تحریک عدم اعتماد کی تائید کریں۔

☆☆☆☆☆

ریاستی وزیر آبپاشی اُتم کمار ریڈی نے ملماں کنٹہ ذخیرہ آب کے کام فوری مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ذخیرہ آب جوگولامباں گدوال ضلع کے عالم پور میں تومیلا پراجکٹ کا اہم حصہ ہے۔ یہ پراجکٹ علاقہ کے کسانوں کو پانی کی سربراہی کیلئے ضروری ہے۔ اجلاس میں عالم پور کے سابق ارکان اسمبلی، اے آئی سی سی کے سکریٹری ڈاکٹر ایس اے سمپت کمار، اسٹیٹ اریگیشن بورڈ کے مشیر آدتیہ ناتھ اور آبپاشی کے پرنسپل سکریٹری راہول بوجا نے شرکت کی۔ عہدیداروں نے پراجکٹ کی موجودہ صورتحال پر جامع طور پر جائزہ لیا۔

☆☆☆☆☆

ریاستی حکومت نے ایک لاکھ روپئے تک کے قرضوں کی معافی کیلئے چھ ہزار اٹھیانوے کروڑ روپئے جاری کئے۔اقدام سے گیارہ لاکھ سے زیادہ کسانوں کو فائدہ ہوگا۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے آج شام حیدرآباد سے ایک ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ اس اسکیم کا رسمی طور پر افتتاح کیا۔اس موقع پر انہوں نے کہا کہ زرعی قرضوں کی معافی کی اسکیم پر تین مراحل میں عمل آوری ہوگی اور اس اسکیم پر اکتیس ہزار کروڑ روپئے سے زیادہ خرچ کیے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ اسمبلی کے انتخابات سے قبل کانگریس پارٹی کی جانب سے جاری کیے گئے فارمرس ڈکلریشن کے مطابق زرعی قرضے معاف کیے جا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس اسکیم پر عمل آوری کے ذریعہ تلنگانہ پورے ملک کیلئے ایک مثال بن گیا ہے۔اس موقع پر چیف منسٹر نے ریاست بھر میں کسانوں کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔اس موقع پر پارٹی کے کارکنوں اور مٹھیاں تقسیم کر کے اور آتشبازی کے ذریعہ خوشیاں منائیں۔

☆☆☆☆☆